www.KitaboSunnat.com

عدل پر مبنی اسلامی شریعت اپنے ہاں نافذ کر لے تو پھر اسے غیر مسلموں کی نقالی میں یہ دن منانے کی قطعاً کوئی ضرورت پیش آ ہی نہیں سکتی۔

یہاں ایک اور نکتہ بھی قابل غور ہے۔ علماء، اساتذہ، سیاسی لیڈر ان سب پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ عوام الناس کو ان کے شرعی و تمدنی حقوق و فرائض سے اس طرح آگاہ کریں کہ وہ مغرب کے دیئے ہوئے فریب کارانہ اور مکارانہ اوپرے حقوق کی چکا چوند سے مرعوب ہو کر ایسے دن نہ مناتے پھریں اور اگر علماء و اساتذۂ کرام یہ کام نہ کریں تو وہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے ہاں اس بات کے لئے جوابدہ ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری تمام ذمہ داریاں بطریق احسن پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

پھول جب ہنستے ہوئے نذر خزاں ہوتے ہیں

جو شناسائے غم اہل جہاں ہوتے ہیں ۔۔۔ اہل عالم کے لئے فیض رساں ہوتے ہیں
زخم جو سینۂ انساں میں نہاں ہوتے ہیں ۔۔۔ شرح بے چارگی چارہ گراں ہوتے ہیں
خوف انجام سے جو گریہ کناں ہوتے ہیں ۔۔۔ قہقہے ان کی سماعت پہ گراں ہوتے ہیں
وجد کرتی ہے نسیم سحری بھی، جس وقت ۔۔۔ ترے اوصاف لب گل سے بیاں ہوتے ہیں
تیغ کے سامنے آتے ہیں وہی تیغ بکف ۔۔۔ تیغ کے سائے میں پل کر جو جواں ہوتے ہیں
سوز و غم، رنج و الم، آہ و فغاں، حزن و ملال ۔۔۔ ہاں یہی راہ محبت کے نشاں ہوتے ہیں
اہل دل، اہل نظر، اہل خبر، اہل ہنر ۔۔۔ کوئی بتلائے کہ یہ لوگ کہاں ہوتے ہیں
سیر کر گلشن عالم کی مگر یاد رہے ۔۔۔ پھول ہوتے ہیں جہاں خار وہاں ہوتے ہیں
بند کر بیٹھے ہمیں دیدۂ عبرت ورنہ ۔۔۔ حادثے عام سر بزم جہاں ہوتے ہیں
کھیل ہے کفر کے طوفان سے ٹکرا جانا ۔۔۔ دل جواں ہو تو عزائم بھی جواں ہوتے ہیں
دل پہ اک عالم بے نام گزر جاتا ہے ۔۔۔ پھول ہنستے ہوئے جب نذر خزاں ہوتے ہیں
وقت بیہودہ مشاغل میں وہی کھوتے ہیں ۔۔۔ جو کہ ناآشنائے سود و زیاں ہوتے ہیں
شور ماتم ہی پہ موقوف نہیں اے عاجز ۔۔۔ قہقہے بھی دل زندہ پہ گراں ہوتے ہیں

عبدالرحمٰن عاجز

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ